P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

Y کیٹیگری میں منظور شدہ

شمارہ: ۱۹
(جنوری تا جون ۲۰۲۳ء)

مدیرِ اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۹، جنوری تا جون ۲۰۲۳ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تنظیم الفردوس ڈاکٹر تہمینہ عباس ڈاکٹر انصار احمد ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب ڈاکٹر عظمیٰ حسن ڈاکٹر شمع افروز ڈاکٹر محمد ساجد خان
ڈاکٹر صدف فاطمہ ڈاکٹر ذکیہ رانی ڈاکٹر خالد امین ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنز ویسلر (سوئیڈن)
ڈاکٹر شفیق ویرانی (کینیڈا)

قومی

ڈاکٹر انوار احمد (ملتان)
ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

فہرست

❄ اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان	۰
۱۔ مرزا حامد بیگ کے افسانوں میں تغیر پذیر سماجی اقدار	ڈاکٹر اقلیمہ ناز/ ڈاکٹر محمد بلال	۹
۲۔ تدریس اردو میں بلوم ٹیکسانومی کا اطلاق: تجزیہ و مطالعہ	زینب بی بی/ ڈاکٹر سائرہ بتول	۱۹
۳۔ ''تماشا'' کے عنوان سے لکھی گئی کہانیاں: تحقیقی و تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر شاہد رضوان	۳۲
۴۔ اردو ناول ''راجہ گدھ'' تذکیری مثالیت پسندی تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر غلام فریدہ/ ڈاکٹر طاہر نواز	۵۰
۵۔ ڈاکٹر طاہر تونسوی کی تحقیقی خدمات کا مختصر جائزہ	ڈاکٹر قمر عباس/ ڈاکٹر مجاہد عباس	۶۰
۶۔ محمد حمید شاہد اور احمد جاوید کے افسانوں میں عہدِ جدید کی ثقافت کا تقابلی جائزہ	ڈاکٹر قیصر آفتاب احمد/ ماریہ بلال/ محمد عثمان ارشد	۷۵
۷۔ رفعت عباس کی شاعری میں مقامیت، ثقافت اور ماحولیات	ڈاکٹر محمد اشرف	۸۹
۸۔ عربی، فارسی، ہندی اور اردو حروفِ تہجی اور ان کی اشکال کا مسئلہ	ڈاکٹر محمد اصغر سیال	۱۰۳
۹۔ منیر نیازی کی شاعری کا بدیعی رنگ و آہنگ	ڈاکٹر محمد افضل صفی	۱۱۸
۱۰۔ اقبال کی شاعری کے کشمیری شعرا پر اثرات: تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر محمد جاوید خان/ ڈاکٹر راحیلہ خورشید	۱۳۲
۱۱۔ کلامِ میرؔ میں اختلاجِ قلب کا امکانی نشاطِ کرب (موضوع و معروض کے مباحثی تناظر میں)	ڈاکٹر محمد رؤف/ ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی	۱۴۳

۱۲۔ ادب کی تفہیم: ردِتشکیل کے تناظر میں	محمد عثمان/ ڈاکٹر نبیل احمد نبیل	۱۵۵
۱۳۔ اردو مرثیہ نگاری میں مزاحمت کا ارتقا	مرید فاطمہ/ ڈاکٹر عنبرین تبسم شاکر جان	۱۶۳

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔	ڈاکٹر اقلیمہ ناز	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو زبان و ادب، فاطمہ جناح ویمن یونی ورسٹی، راولپنڈی
۲۔	ڈاکٹر راحیلہ خورشید	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، شہید بےنظیر بھٹو وومن یونی ورسٹی، پشاور
۳۔	زینب بی بی	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
۴۔	ڈاکٹر سائرہ بتول	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
۵۔	ڈاکٹر شاہد رضوان	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، چیچہ وطنی
۶۔	ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، فیصل آباد
۷۔	ڈاکٹر طاہر نواز	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، قراقرم انٹرنیشنل یونی ورسٹی، گلگت بلتستان
۸۔	ڈاکٹر عنبرین تبسم شاکر جان	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
۹۔	ڈاکٹر غلام فریدہ	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
۱۰۔	ڈاکٹر قمر عباس	اسسٹنٹ پروفیسر اردو، نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس، ملتان سب کیمپس
۱۱۔	ڈاکٹر قیصر آفتاب احمد	اسسٹنٹ پروفیسر، یونی ورسٹی آف سیالکوٹ
۱۲۔	ماریہ بلال	لیکچرار، یونی ورسٹی آف سیالکوٹ
۱۳۔	ڈاکٹر محمد اشرف	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ ولایت حسین اسلامیہ گریجویٹ کالج، ملتان
۱۴۔	ڈاکٹر محمد اصغر سیال	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
۱۵۔	ڈاکٹر محمد افضل صفی	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، کروڑ لعل عیسن
۱۶۔	ڈاکٹر محمد بلال	لیکچرر اردو، گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز، چکری، راولپنڈی
۱۷۔	ڈاکٹر محمد جاوید خان	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، آزاد جموں وکشمیر یونی ورسٹی، مظفر آباد
۱۸۔	ڈاکٹر محمد رؤف	اسسٹنٹ پروفیسر اردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، سمن آباد، فیصل آباد
۱۹۔	محمد عثمان ارشد	ایم فل اسکالر، یونی ورسٹی آف سیالکوٹ

۲۰۔	محمد عثمان	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، منہاج یونی ورسٹی، لاہور
۲۱۔	ڈاکٹر مجاہد عباس	لیکچرار، شعبۂ اردو زبان و ادب، نمل، اسلام آباد
۲۲۔	مرید فاطمہ	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
۲۳۔	ڈاکٹر نبیل احمد نبیل	ڈویژن آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، یونی ورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال، لاہور

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا انیسواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔ یہ شمارہ متنوع موضوعات پر مبنی مقالات سے مزین ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ امتزاج کا تحقیقی معیار بڑھتا جا رہا ہے۔ گزشتہ شمارے میں ہم نے محققین کی لگن اور تحقیق کا حق ادا کرنے پر زور دیا تھا۔ موجودہ صورت حال میں جس میں ہماری سیاسی اور تعلیمی دونوں صورتیں موجود ہیں محقق کے ساتھ ساتھ ایک استاد ہونے کی ذمے داری کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ ایک عام رائے یہ قائم ہورہی ہے کہ اساتذہ اپنا کام ذمےداری سے انجام نہیں دے رہے۔ دراصل اساتذہ کا بنیادی کام تعلیم دینا اور تربیت کرنا ہے اور موجودہ نسل میں ہمیں ان ہی دونوں چیزوں کا فقدان نظر آرہا ہے۔ اگر والدین اور اساتذہ نئ نسل کی ’’تعلیم و تربیت‘‘ (جس میں واقعی تعلیم اور تربیت دونوں شامل ہوں) میں اپنا کردار ادا کریں تو کوئ وجہ نہیں کہ ہمارے عہد کے نوجوانوں کے بہت سے مسائل حل ہوتے نظر آئیں گے۔ استاد صرف سبق پڑھانے نہیں آتا بلکہ وہ ہماری ذہنی، جسمانی اور اخلاقی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ ایک معلم ہونے کے ساتھ ایک نفسیاتی معالج، تاریخ دان، معیشت دان، سیاسی مدبر، اور دینی رہنما ہوتا ہے۔ استاد کے مقام پر اگر نظر ڈالی جاے تو اس کے اوصاف میں تحمل، برداشت، محبت، سلیقہ، تہذیب اور دیگر خوبیاں مجتمع ہوتی ہیں۔ تو کیوں نہ ہم اپنی نئ نسل کو بے راہ روی سے بچانے کے لیے، علم کو ان کے ذہنوں میں جذب کرنے کا سبب بن جائیں۔ اور ایک اچھے محقق ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے استاد ہونے کا حق ادا کریں۔ میرے خیال میں ایک اچھا محقق وہی ہے جو اپنے ماضی سے رابطہ رکھتے ہوئے اپنے حال کو بہتر بنانے کی سعی کرتا ہے اور مستقبل کے لیے نئ راہیں تلاش کرتا ہے۔ استاد رہنما ہوتا ہے۔ اور ہمارے طلبہ کو پُرخلوص رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہمیں فوری طور پر صرف جامعات کے اساتذہ ہی نہیں بلکہ اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کی بھی ذہنی تربیت کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر ادب کے اساتذہ کو اپنی ذمے داری کا احساس دلانا بہت ضروری ہے۔ مطالعہ ادب کی اس اہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ ادب ہماری اخلاقی، نفسیاتی اور علمی تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ موجودہ معاشرے میں بگاڑ کی ایک بڑی وجہ ادب سے دوری ہے۔ ادب چاہے کسی زبان کا ہو انسان کی ذہنی تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

آخر میں ایک بات مقالہ نگاروں سے۔ یہ بات آپ سب کے علم میں ہے کہ ضابطے کے مطابق کوئ مقالہ

بیک وقت دو جگہ اشاعت کے لیے نہیں بھیجا جا سکتا۔ اس شمارے سے ایک مقالہ اس لیے نکالنا پڑا کہ وہ کسی دوسرے مجلّے میں شائع ہو گیا تھا۔ افسوس کی بات یہ بھی ہے کہ مقالہ نگار نے خود اس بابت کوئی اطلاع امتزاج کے ادارتی عملے کو نہیں دی۔ مجبوراً ادارتی بورڈ نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ مذکورہ مصنف کا کوئی مقالہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان
(مدیرِ اعلیٰ)